اپنی جو رائے ہوتی تھی اسے برملا ظاہر کرتے تھے۔ اگرچہ وہ حکومت مصر کی پالسی کے خلاف ہو۔ رحمہما اللہ رحمۃ واسعۃ۔

خدا کا شکر ہے برصغیر ہندو پاک کے آسمان پر دسمبر ۱۹۷۱ء کی جنگ دو ہفتہ کے نتیجہ میں نفرت وعناد اور کشمکش و دل گرفتگی کے جو سیاہ بادل چھائے ہوئے تھے وہ اب چھٹ رہے ہیں اور صلح وصفائی کی صبح صادق پائدار امن اور دوستی و خیرسگالی کے آفتاب تاباں کے طلوع کی پیش گوئی کر رہی ہے، اس راہ کی سب سے بڑی رکاوٹ دور ہو چکی ہے پاکستان نے بنگلہ دیش کو تسلیم کر لیا۔ ۹۲ ہزار اسیران جنگ اور سیاسی نظر بند جو ہندوستان میں تھے وہ ایک ایک کر کے اپنے وطن واپس پہنچ چکے ہیں اسی طرح پاکستان اور بنگلہ دیش میں لاکھوں انسانوں کا تبادلہ ہو چکا ہے اور فضا نارمل ہو گئی ہے اس خوش آیند اور امید افزا صورت حال کے لئے بے شبہ کوئی ایک نہیں بلکہ تینوں ملک ہی یکساں طور پر مبارک باد کے مستحق ہیں۔ امید ہے اب وہ دن بھی جلد آئے گا جب کہ تینوں ملکوں میں سفارتی، تجارتی اور ثقافتی تعلقات بحال ہوں گے اور تینوں ایک ہی جسم کے مختلف اعضا کی طرح مل جل کر رہیں گے۔

گذارش

خریداری برہان یا ندوۃ المصنفین کی ممبری کے سلسلہ میں خط وکتابت کرتے وقت یا منی آرڈر کوپن پر برہان کی چٹ نمبر کا حوالہ دینا نہ بھولیں تاکہ تعمیل ارشاد میں تاخیر نہ ہو۔

(منیجر)

ادارہ کے قواعد وضوابط مفت طلب فرمایئے۔